حقانیت ثابت کیجا دیگی وہ اوسکا عنوان یا نام اس طرز پر قایم کرنے والے ہین جیسے آپ کے متقدر نامہ نگار مسٹر حمید الدین نے قایم کیا تھا یعنے اسکا عنوان ہوگا (مذہب عیسوی کیا ہے) خدا صاحب فرماتا ہے۔ سار یکم آیاتی فلا تستعجلون۔

اسی نمبر مین ایک کتاب گلدستۂ حکمت پر ریویو لکھا ہی جس سے یہ مقصود پایا جاتا ہے کہ اپنی آزادی ظاہر ہو مگر یہ بات اس مین نہین ہے کیونکہ اڈیٹر صاحب اسکے ریویو مین مذہبی تعصب کا زہر اگلا ہے لکھا ہے "اس کتاب کا مؤلف کوئی آریہ ہے اور اسنے آریون ہی کے واسطے لکھی ہی ہے" ریویو لکھنے کو نفس کتاب کے مفید اور غیر مفید ہونے سے بحث کرنا چاہئے نہ یہ کہ کتاب فلان مذہب کے آدمی کی ہی اور فلان مذہب والون کے لئے لکھی گئی ہے جس سے مذہبی تعصب ظاہر ہوتا ہے۔

اڈیٹر صاحب آگے چلکر اسی ریویو مین تحریر فرماتے ہین "اسکے (کتاب کے) دوسرے صفحہ پر لکھا ہے کہ جنین کو سپی سے ارنڈی کا تیل پلا دین یہ واقعات کے خلاف ہے کیونکہ بچہ سیپی اور چمچے سے کھا نہین سکتا۔"

معلوم ہوتا ہی کہ پادری صاحب نیٹو کرسچن ہین اور اپنے آقاؤن یعنے یوروپین کرسچن مشنریون کی خوشامد اور تقلید مین اپنے پرانے عادات و اطوار کو بھولے جاتے ہین پادری صاحب کو معلوم ہونا چاہئے کہ سیپی سے دوا اور تیل وغیرہ بچہ پیدا ہونے کے ساتھ پلانے کا رواج عموماً ہندوستان کے ہر قوم اور ہر مذہب مین پایا جاتا ہے جسکی گواہی ہمارے کل ناظرین دے سکینگے۔ اسی نمبر کے باقی ہر لیات کے جواب آیندہ نمبر مین لکھے جائینگے

وسط افریقہ مین غدر اور قتل

قدم نامبارک و مسعود

گر بدریا رود برآید دود۔

وہ کون سی سرزمین ہے جہان مشنریون کا قدم نہین گیا مگر یہ جاتے کا ہیکو ہین اپنا دین پھیلانے کو اور بظاہر دنیا کو مہذب بنانے کے دعوے سے لیکن باطن پر غور فرمائیگا تو دنیا کی تخریب اور دنیا مین فساد ڈالنے کے لئے جہان پر قدم مبارک جاتے ہین ایک نیا فتنہ کھڑا ہوتا ہے اور باوجودیکہ کروڑ مار دیگی خرچ صدہا آدمی ہر ہر قطعہ زمین پر اشاعت دین مین ساعی ہین مگر اس کے محاصل کو اگر پوچھئے تو یہ فقرہ پورے طور سے جواب ہو سکتا ہے۔

کوہ کندن و کاہ برآوردن

اسلام کے صدہا خوبیون اور عمدہ اصول معاشرت اور بہترین طرز کی اسلامی زندگی اور ہزارہا طرح کے دنیاوی فوائد اور سوسائٹی کے نیک برتاؤ کو بیان کرکے ایک عیسائی یوروپین مسافر جسنے الوج واقعہ ساحل عرب دیکھکر یہ اسلام کی خوبیان مرتب کی ہین لکھتا ہی

اب فرض کیجئے کہ ایک پادری صاحب یہان (الوج مین جہان پر بیشمار دینی و دنیاوی فوایدِ اسلام کے دیکھے گئے اور یہان گناہ اور جرایم کا نام ہی نہین آنکر رہین تمام پولیٹکل انتظام اور ملکی مضبوطی تباہ ہوجاویگی۔

بے شک یہ یوروپین بڑا تجربہ کار آدمی تھا جسنے بعد بڑے تجربہ کے یہ ثابت کیا کہ پادری یا مشنری درحقیقت دنیا

کو خراب کرنے اور دنیا کے تمام عمدہ عمدہ انتظام کو بگارنے والے ہین اور حقیقت مین اسلام دنیا کو فائدہ رسان ہے اگر ہندوستان مین انگریزون کی نوشیروانی دولت نہ ہوتی تو ہمین معلوم کہ یہ کس کس طرح سے فتنہ کھڑا کرتے اور اگر دولت مین انکا دزا دخل ہوسکتا تو ہمین معلوم کیا کیا جابرانہ کارروائی دنیا کی تخریب مین کرتے اور اسی جبر سے ابتک کتنا ہندوستان عیسائی مذہب مین ملجاتا۔

چتہ کے مقدمہ مین جسمین ایک ہندو لڑکی کو عیسائیون نے کرستان بنا ڈالا تہا معدلت نوشیروانی تو دیکھئے کہ لڑکی ان ظالم ہاتون سے چھینکر اسکے مظلوم مرد کو دلادی گئی اسپر پادری خاموش نہ رہے اور اسکا جوش پارلیمنٹ انگلستان تک پہونچا پارلیمنٹ مین سرجان گورست نے جو معلوم ہوتا ہے کہ مشنری پارٹی والے ہین سوال کیا کہ لڑکی اسکے مرد کو کیون دلائی گئی صاف جواب دیا گیا کہ میجسٹریت قانون کے برخلاف کوئی کارروائی نہین کرسکتا۔ جسکا معنے اور مطلب دوسرے الفاظ مین یہ ہوسکتا ہے کہ انگریز انصافانہ دولت کرنا چاہتے ہین پادریون کی طرفداری کی اس سے امید نہ کرنا چاہئے نہ ان کی کسی طرح قانون مین رعایت ہوسکتی ہے۔ جسپر انکو اپنا سا منہہ لیکر ساکت رہنا پڑا۔

ہندوستان مین جسطرح فریب و لالچ سے انہون نے کام لیا اسی طرح اور ملکون مین بھی لینا چاہا اور اپنا مذہب پہیلانے کے درپے ہوے۔

ہان مین افرقہ اورنگبار کی دو خبرین ایسے موصول ہوے ہین جن سے ان کی فتنہ پردازی اور ان سب سے شکست فاش کہانا دیکہا گیا۔ خبرون پر اگر غور کیا جاے تو معلوم ہوسکتا ہے کہ پادریون نے یوگانڈا کے بادشاہ کو جہان سے رعایا مسلمان عرب ہین عربون سے بدظن کیا ہوگا اور عرب باوی گارڈ کے ترغیب قتل انہون نے دی ہوگی۔ اللہ اکبر گناہ مین گناہ ایسا بڑا گناہ۔ رعایا اور بادشاہ مین نفاق پہیلانا کیا کفارہ مسیح اس گناہ کے بہی گناہ ہونے کے سدراہ ہوگا۔ پہلی خبر یہ ہے۔

لندن ۱۱ جنوری۔ ۱۱ نومبر کی جنوبی نیانزا کی خبر سے معلوم ہوا کہ یوگانڈا کا بادشاہ مادیا نگو جب اپنے عربون کی باوی گارڈ سے قتل کا قصد کیا تو انہون نے عذر کیا اور اوسکا بہائی تخت نشین کیا گیا۔ جب یہ قدرت پر آیا تو فوراً اس نے نصرانیون کو اعلیٰ خدمات دیا مگر عرب انکی ماموری پر معترض ہوے اور حملہ کرکے تمام انگریزی اور فرانسیسی مشنون کو جلاوطن کیا اور ان کو قتل کیے اور بہت سے نو عیسائیون کو قتل کیے مشنریان فی الفور فرار ہوگئے اور یوسامبرو مین پہونچے۔ فی الحال مادیگو ان کے ہاتھ مین قیدی ہے۔ عربون نے مسٹر میکے کو جو یوسامبرو مین ہے اطلاع دی ہے کہ یوگانڈا اسلامی شہر ہے اور مشنریون سے تمامی مقاصد وسط افرقہ مین پامال ہوگئے۔ اور ہوجائینگے

بقیہ ضیاء النورین

یعنے جواب رسالہ پادری ہاکرداس

پادری ہاکرداس لکہتے ہین (صفحہ ۳۴۰ سطر ۳ قولہ

انجیل متی باب ۴ مین مسیح کا شیطان کے فریب مین نہ آنا مسطور
ہے اور حضرت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی بابت
پادری صاحب فرماتے ہین کہ سورہ حج رکوع ۷ مین
شیطان سے فریب کہانے کا یہ عذر مسطور ہے اور جو
رسول بھیجا ہمنے تجھہ سے پہلے یا نبی سو جب خیال باندھتے
شیطان نے ملا دیا اسکے خیال مین اللہ مٹاتا ہے شیطان
کا ملایا پھر پکی کرتا ہے اپنی باتین اسواسطے کہ اس شیطان
کے ملائے سے جانچے ان کو جنکے دل مین روگ ہی اور
جن کے سخت دل ہین اور گناہ گار تو ہین مخالفت مین
دور پڑے اور اسواسطے کہ معلوم کرین جن کو سمجھ ملی
ہے یہ تحقیق ہے تیرے رب کی طرف سے پھر اس پر
یقین لاوین اور دبین ان کے دل یہ اس تحریف
گناہ کے لئے عذر کیا ہے جسکا ہم پہلے دفعہ ۲ مین ذکر
کر چکے ہین آپ نے تو شیطان سے فریب کھایا اور اوروں
کو بھی اپنی صفائی کے لئے دھوکے کی باتین کہتے ہین
کہ اگلے رسولون اور نبیون کے خیال مین شیطان
اپنا خیال ملا دیتا تھا لوگون کو بہکانے کے لئے یہ
عجب جھوٹھہ باندھا ہے اس سے ظاہر ہے کہ شیطان
کے جہانسے مین محمد آجاتا تھا الخ۔

اسکا جواب ضیاء النورین مین یون دیا گیا ہے۔
جواب حضرت پیغمبر اسلام صلعم تو خدا کے پیغمبر تھے
جسطرح اور سب انبیا علیہم السلام تھے فرق اتنا ہے
کہ یہ پیغمبر آخر الزمان تھے ان کے بعد نبوت ختم ہو چکی
ہے پس جو سب انبیاء اولوالعزم علیہم السلام کے حالات
تھے حضرت آدم اور حضرت حوا کو شیطان کا فریب
دینا توریت مین دیکھہ لو اور حضرت ایوب علیہ السلام
کو شیطان کی آزمایش مین پڑنا کتاب ایوب باب اول
مین مرقوم ہے اور ۲ تواریخ ۱۸ باب ۱۹ و ۲۰ و ۲۱
مین ہے کہ خداوند نے فرمایا کہ شاہ اسرائیل اخی اب
کو کون ترغیب دیگا تاکہ وہ چڑھ جاوے اور رامات
جلعاد مین جا پڑے تب ایک یون بولا اور دوسرا
دون بولا اسوقت ایک روح نکلکر خداوند کے سامنے
آکھڑی ہوی اور بولی کہ مین اُسے ترغیب دونگی
پھر خداوند نے فرمایا کہ کس طرح سے وہ بولی کہ مین
جاؤنگی اور جھوٹھی روح بن کر اسکے سارے نبیون
کے مونہہ مین پڑونگی خداوند بولا تو اسے ترغیب
دیگی اور غالب بھی ہوگی جا ایسا کر انتہی۔ اب دیکھئے
مجموعہ توریت کے بموجب خداوند کے پاس تک فریب
دینے والے موجود رہتے ہین اور حضرت عیسیٰ جو شیطان
کے فریب مین نہین آئے تو سب انبیا علیہم السلام اور
از انجملہ حضرت پیغمبر اسلام صلعم کو بھی اسی طرح شیطان
کے فریب سے خدا بچاتا رہا جو آیت قرآن کی پادری صاحب
نے نقل کی ہے اوس سے بھی یہی مطلب صاف عیان
ہے دیکھو یہ فقرہ اللہ مٹاتا ہے شیطان کا ملایا الخ
باایں ہمہ حضرت عیسیٰ کو سب انبیا علیہم السلام سے زیادہ
شیطان سے سروکار رہا تھا یہانتک کہ حضرت عیسیٰ
کا گرفتار کروانے والا بھی وہی تھا جسے حضرت عیسیٰ
نے شیطان فرمایا تھا (یوحنا ۶ باب ۷۰) اور سب حواریون
کا سردار اور عیسائی مذہب کا سب سے اعلیٰ پیشوا بھی
وہی تھا جسے حضرت عیسےٰ نے شیطان فرمایا تھا (متی

۱۶ باب ۲۳) اور بانی عیسائی مذہب پروٹسٹنٹ کے
جنکے پیرو یہ پادری صاحب بھی ہین اعلیٰ رفیق شیاطین
تھے چنانچہ لوتھر اپنے خط مین سیکسن کے شہزادہ کے نام
لکھتا ہے شیطان میرے سر مین اکثر اوقات ایسا ناچتا
گاتا پھرتا ہے کہ مین نہ لکھہ سکتا ہون نہ پڑہ سکتا ہون
پھر لوتھر کہتا ہے کہ اکثر میری خوابگاہ کے کمرے مین
شیطان میرے ساتھہ آتا ہے اور بارہا مین اور
شیطان باہم کہانا کہاتے ہین پھر لوتھر کہتا ہے
کہ ان شیطانون مین سے بعضے شریر تھے مگر دو شیطان
ایسے تھے جنہین وہ انکی علمیت کے سبب زیادہ پسند
کرتا تھا چنانچہ وہ کہتا ہے کہ مین ایک جوڑی ایسے
عجیب شیطانون کی اپنے پاس رکھتا ہون گویا وہ
انتخاب ہین روئے زمین کے علماء ربانیون کے
اور یہ دونون ہر دم میرے پاس رہتے ہین (لوئید
جادید کے کلیسیا ہسٹری کے آخر مین اسکا مفصل
بیان ہے۔) پس حضرت عیسیٰ کا آزمانے والا شیطان
اور عیسائیون کی نجات کا باعث بوجہ گرفتاری
حضرت عیسیٰ شیطان اور عیسائی مذہب کے رواج
کا باعث شیطان اور عیسائی دین کے اصلاح کا باعث
شیطان ہے یہان تک کہ پولوس رسول کے بدن مین
کانٹا بھی شیطان تھا (۲ قرنتیون کا ۱۲ باب ۷)
اب اسکے بعد صفحہ ۳۹ و ۴۰ مین پادری صاحب
نے چند مخالف عقیدہ کے چند نامورون کے اقوال
مشعر فضایل حضرت عیسیٰ تحریر فرمائے ہین مگر انلوگونکا
جبکہ ایمان درست نہ تھا ان کے اقوال کب درست
ہوسکتے ہین اور بیشمارون عیسائی علما ایسے ہین جنہون نے
اسکے خلاف بھی لکھا ہے اور اوسکو سب جانتے ہین
اسلئے اسکا نقل کرنا فضول تھا خدا سب مسیحیون کو
محمدی ہونے کی توفیق عطا کرے آمین۔

بقیہ ریویو رسالہ عدم ضرورت قرآن
مؤلفہ پادری تھاکرداس

نمبر ۳ قولہ۔ پس فرض کرو کہ اب کوئی نبی بھیجا جاوے
تو اوسے کیا کرنا پڑیگا۔ یہ کہ اپنی رسالت ثابت کرے
الجواب یہ فرض کرنا عبث عبارت کی درازی ہے
کیونکہ کتب عیسائیہ کے رو سے بعد بعثت حضرت مسیح
کے آمد نبیون کے جو سچے ہون ممنوع ثابت نہین ہوتی
ہے اور نہ متقدمین عیسائیان منع کے قائل ہین۔
بلکہ اعمال الرسل ۱۳ باب آیت یکم اور ۱۵ باب آیت ۳۲
و ۲۱ باب آیت ۹ کو جن مین مذہب عیسائیان کے
نبیون کا ہونا مذکور ہے چھوڑ کر اگرچہ یہ سب آیات
مدعی سے فرض کو رائیگان کرتی ہین۔ ۱۱ باب کی
آیت ۲۸ کو دیکھئے (اور جب ہم وہان چند روز رہے
اگبس نام ایک نبی یہودیہ سے آیا الخ) کیسی پادری
تھاکرداس کے فرض کرنیکو غلط تھہراتی ہے حالانکہ اگبس
نبی کا عیسائی ہونا۔ یا کہ نبی کا ذب ہونا۔ یا کہ روح القدس
کے اوسپر بدون اترنے کے اوسکا نبوت کرنا کوئی
بات بھی ان مین سے نہین پائی جاتی ہے پھر باوجود
اسکے پولوس وغیرہ کسی نے اوسوقت کے عیسائیون
مین سے اگبس نبی سے نہین کہا کہ تو اپنے برحق نبی
ہونے کے دلایل پیش کر تب تیری بات کو ہم روح القدس